



پر اسلام کرنے والوں میں سب سے زیادہ با عظمت اور اہم شخصیتوں کے مالک تھے۔

ان کے مقابلہ میں بقیہ نو مسلمین کمتر درجہ اور مرتبے کے تھے۔ ان دونوں کے اسلام لانے میں جس کے بارے میں بھی آپ نے "کل الصید فی جوف الفراء"، فرمایا ہو بالکل درست اور مطابق واقع ہے۔ اس مثل کے ابوسفیان بن الحارث پر منطبق کرنے میں ابن درید کی یہ تشریح "فالمعنی أنت أعظم من یثینی من اہل یتى، إذ کلمہ دو تک، کما أن الصید کلمہ دون الحمار، بالکل صحیح ہے، اگر ابوسفیان بن حرب کے بارے میں بھی بطور تطبیق کے اس جملہ کی شرح میں یہ کہا جائے کہ أنت أعظم من یثینی من بنی أمیہ، أو من قریش، إذ کلمہ دو تک، کما ان الصید کلمہ دون الحمار تو بالکل درست ہوگا۔ عید اللہ مبارک پوری 7 جمادی الاولیٰ 1387ھ (مکتوب بنام مولانا محمد امین اثری)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارک پوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 142

محدث فتویٰ